سید ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ (ایک تاثر)

حج بیت اللہ کو یاد کر کے..........!

تمناؤں کا مرکز اک سفینہ سمندر کا تموّج قہرمانی
وہ ساحل کا سکوں اس کی متانت وہ صحرا میں تپش کی حکمرانی
وہ میقاتِ یلملم اور احرام وہ لبیک و درود و رجز خوانی
وہ بن کھیتی کا خطہ ارضِ بکّہ وہ کعبہ کی جلال آگیں نشانی
خوشا دیوانگی در طوفِ کعبہ زہے بو سیدنِ سنگِ جنانی
حطیم و بابِ کعبہ پر دعائیں وہ فیضِ عام اور رکن یمانی
وہ جدْوَل نور کی میزاب رحمت سوادِ کعبہ کی وہ ضو فشانی
وہ رونا اور لپٹنا ملتزم سے وہ شوقِ وصلِ حسن لامکانی
گلوگیری وہ آوازوں میں رقّت ندامت اور اشکوں کی روانی
وہ لرزاں ہاتھ اور دامن کسی کا وہ ترساں چہرے اور آنکھوں میں پانی
مصلّائے براہیمی میں سجدے مبارک اقتدارِ نیک بانی
وہ روحوں کی پیاس اور سوز باطن وہ زمزم اس کی وہ فیضاں رسانی
ازل کے عہد کی تجدیدِ دائم بہ بیں موجِ بقا در بحرِ فانی
صفا مروہ پہ مجنونانہ گردش وہ حیرانی میں ذوقِ کامرانی
شعب اور بوقبیس و دارِ ارقم یہاں پوشیدہ ہے حق کی کہانی
وہ عرفات و منیٰ و مظہرِ عشق وہ مزدلفہ کی شبِ زرّیں سہانی
وہ خیف و نمرہ میں عجز و تعبّد وہ مشعر میں وقوفِ بے مکانی
وہ ظہر و عصر کی تکبیر یکجا وہ مغرب اور عشاء کی ہمعنانی
رقیب رو سیہ کی نامرادی وہ رمی جمرہ وجہِ شادمانی

غلامی اور آقائی کے منظر
وہ باقی اور یہ مخلوق فانی